قَصِيدَةٌ قُطْبِيَّةٌ

قصیدہ قطبیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ جو بخشنے والا مہربان ہے

مَا فِي الصَّبَابَةِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبٌ ... إِلَّا وَلِي فِيهِ الْأَلَذُّ الْأَطْيَبُ

عشق میں کوئی شیریں چشمہ نہیں ... مگر میرے لئے اس چشمے میں بہت لذیذ پاکیزہ نعمتیں ہیں

أَوْ فِي الْوِصَالِ مَكَانَةٌ مَخْصُوصَةٌ ... إِلَّا وَمَنْزِلَتِي أَعَزُّ وَأَقْرَبُ

یا وصال میں کوئی خاص منزل نہیں ... مگر میری منزل اور مرتبہ بہت بڑا اور نزدیک ہے

وَهَبَتْ لِيَ الْأَيَّامُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا ... فَحَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

اور زمانے نے مجھے کامیابی عطا کی ... پس اس کی پینے کی چیزیں شیریں ہو گئیں اور اس کا چشمہ میٹھا ہو گیا

وَغَدَوْتُ مَخْطُوبًا بِكُلِّ كَرِيمَةٍ ... لَا يَهْتَدِي فِيهَا اللَّبِيبُ فَيَخْطُبُ

اور میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ مجھ پر تمام نعمتیں و برکتیں نازل ہوئیں کسی دانا کو ایسی نعمتیں میسر نہیں آئیں اور نہ ہی اس پر ایسی نعمتوں کا نزول ہوتا ہے

أَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ ... رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يُرْهِبُ

میں اس جماعت میں سے ہوں جس کا ہم نشین حوادث زمانہ سے نہیں ڈرتا۔ اور ہولناک چیزیں نہیں دیکھتا

قَوْمٌ لَهُمْ فِیْ کُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ عِلْوِیَةٌ وَبِکُلِّ جَیْشٍ مَوْکَبُ

وہ جماعت ایسی ہے کہ اس کے افراد کو ہر بزرگی میں بلند مقام اور ہر لشکر میں مخصوص سواروں کی عظمت حاصل ہے

اَنَا بُلْبُلُ الْاَفْرَاحِ اَمْلَأُ دَوْحَهَا طَرَبًا وَفِی الْعَلْیَاءِ بَازٌ اَشْهَبُ

میں راحت و مسرت کے باغ کا بلبل ہوں اور اس گلزار انبساط کو عیش و طرب سے بھر دیتا ہوں اور مراتب عالی کی بلندیوں کا سفید باز ہوں

اَضْحَتْ جُیُوْشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِیْئَتِیْ طَوْعًا وَمَهْمَا رُمْتُهُ لَا یَعْزُبُ

عشق الٰہی کے لشکروں نے بہ طیب خاطر میری مرضی کے ماتحت صبح کی۔ اور جب میں عشق کو طلب کرتا ہوں تو وہ غائب نہیں ہوتا

مَا زِلْتُ اَرْتَعُ فِیْ مَیَادِیْنِ الرِّضٰی حَتّٰی وُهِبْتُ مَکَانَةً لَا تُوْهَبُ

میں ہمیشہ تسلیم و رضا کے میدانوں میں گلمزن رہا ہوں۔ یہاں تک کہ مجھے وہ مقام بخش دیا گیا جو کسی ولی کو بخشا نہیں جاتا

اَضْحَی الزَّمَانُ کَحُلَّةٍ مَرْقُوْمَةٍ تَزْهُوْ وَنَحْنُ لَهَا الطِّرَازُ الْمُذْهَبُ

زمانہ ایسے کپڑے کی مانند ہو گیا جس پر رنگ کے نقش و نگار بنے ہوئے ہوں۔ وہ چمکتا اور فخر کرتا ہو۔ اور ہم اس کپڑے کے علم کے نقش کی طرح ہیں

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا اَبَدًا عَلٰی اُفُقِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبُ

قدیم اولیاء کی ولایت کا آفتاب غروب ہو گیا۔ لیکن ہماری ولایت کا آفتاب ہمیشہ بلندی کے افق پر جلوہ افروز رہتا ہے

اَلْقَصِیْدَۃُ الْغَوْثِیَۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

سَقَانِیْ الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
عشق نے پیالے وصال کے پلائے
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ
پس میں نے کہا میری شراب میرے پاس آ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤسٍ
پس وہ میری طرف چلی اور کاسوں میں آ گئی

فَهِمْتُ بِسُكْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ
پس میں نے اپنے نشہ سے سمجھا میں دوستوں میں ہوں

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
پس میں نے تمام دوستوں کو مژدہ دیا کہ تم بھی

بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ
آؤ میرے ہی رنگ میں کیونکہ تم لوگ بھی مردِ راہِ حق ہو

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
ساقئ قوم نے میرے جام شراب لبالب بھر دے

فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ
ساقئ قوم نے میرے جام شراب لبالب بھر دئے

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
تم نے میری بچی شراب پی ہے جب مجھے نشہ ہو چکا

وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ
اور نہ پہنچے تم میرے بلند مرتبہ اور نزدیکی کو

مَقَامُکُمْ اَلْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
گو تم سب لوگوں کا مقام بلند ہے لیکن

مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِیْ
میرا مقام تم سب سے بلند ہے اور یہ بلندی جا نہیں سکتی

اَنَا فِیْ حَضْرَۃِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
میں درگاہ خدا میں تقرب اور نزدیکی رکھتا ہوں

یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ
کہ پھیر دیا ہے میرے حال کو اس نے اور میرے لئے ذوالجلال کافی ہے

اَنَا الْبَازِیْ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
میں باز اشہب ہوں ہر شیخ کے لئے

وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ
اور کون ہے میرے مانند مردوں میں جس کا ایسا مرتبہ ہو

کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ
پہنایا مجھ کو خلعت اور جامہ علم و ارادہ کا

وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
اور میرے سر پر تاج رکھا تاجہائے کمال کا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
اور واقف کیا مجھ کو قدیم بھید پر

وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ
اور قلادہ ڈالا میری گردن میں اور دیا مجھے جو مانگا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
اور حاکم کیا مجھ کو تمام اقطاب یعنی جملہ اولیاء پر

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ
پس حکم جاری ہے میرا ہر حال میں

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
پس اگر ڈال دوں میں اپنا راز دریاؤں میں

لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ
تو کل دریا بیٹھ جائیں اسطرح کہ پھر نہ وہ عود کریں

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
اگر ڈال دوں میں اپنا راز پہاڑوں میں

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ
ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور چھپیں ریت کے دانوں میں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
اگر ڈال دوں میں اپنا راز آگ پر

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ
بجھ جائے اور خاک ہو جائے میرے ستر حال سے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیِّتٍ
اور اگر ڈال دوں میں اپنا راز مُردے پر

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی
اٹھ کھڑا ہو اللہ تعالےٰ کی قدرت سے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
اور جو کچھ خدا نے پیدا کیا مہینے اور زمانے

تَمُرُّ وَ تَنقَضِی اِلَّا اَتیٰ لِی

گذرتا ہے اور گذرا مگر آیا مجھکو

وَ تُخبِرُنِی بِمَا یَاتِی وَیَجرِی

اور خبر دیتا ہے مجھ کو اس چیز کی جو آئی اور جاری ہونیوالی تھی

وَ تُعَلِّمُنِی فَاَقْصِرْ عَن جِدَالِی

اور آگاہ کیا مجھ کو پس کم کر جدال اپنا

مُرِیدِی ہِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ

اے مرید وہ میرے دل سے قصد کرو اور خوش ہو اور بے باک و غنی ہو

وَافْعَلْ مَا تَشَا فَالْاِسْمُ عَالِی

اور جو چاہو کرو میرے اللہ کا نام بزرگ ہے

مُرِیدِی لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّی

اے میرے مرید نہ ڈر اللہ مالک ہے میرا

عَطَانِی رِفعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

اس نے مجھے رفعت دی ہے پایا میں نے مراتب عالیہ کو

طُبُولِی فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
میرے نام کے ڈنکے آسمانوں اور زمین میں بج رہے ہیں

وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ
اور خبر پہنچانے والی میری نیکیوں کی ظاہر ہو رہی ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
شہیر ہائے خدا میرا مالک ہے اور میرے زیر حکم ہے

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
اور میرا وقت مجھ سے پہلے بہت صاف تھا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
میں نے دیکھا طرف تمام شہر ہائے خدا کے

کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ
مثل رائی کے دانے کے محکم اتصال سے نظر آئے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
پڑھا میں نے علم یہاں تک کہ ہوا میں قطب

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِیْ
اور پہنچا میں بہتری کو پروردگار عالم کی طرف سے

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ
اور میرے خلفاؤں کے شدید گرمیوں میں روزہ دار ہیں

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ
اور راتوں کی تاریکیوں میں موتیوں کیطرح چمکتے ہیں

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
اور تمام اولیاء اللہ ایک ایک قدم پر ہیں اور میں

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
آں حضرت کے قدم بقدم ہوں جو بدر کمال ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
اے میرے مُرید نہ ڈر باتیں بنانے والے سے

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
سخت عزم کرنے والا ہوں ہلاک کرنیوالا ہوں جنگ کے وقت

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِیْ

میں گیلان کا رہنے والا محی الدین میرا نام

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

اور میری نشانیاں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ

میں حسنی ہوں اور مخدع میرا مقام ہے

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

اور قدم میرا کل آدمیوں کی گردنوں پر ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ

اور عبد القادر مشہور میرا نام ہے

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور دادا میرے صاحب عین کمال ہیں